مسلمانوں كو چاند ديكھ كر رؤيت ہلال كميٹى كو اطلاع دينى چاہيے

﴿على المسلمين التعاون بترائي الهلال وإبلاغ الجهات المسؤولة عن رؤيته﴾

[أردو- الأردية - Urdu]

فتوى

محمد صالح المنجد حفظه الله

مراجعه

شفيق الرحمن ضياء الله مد نى

ناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

﴿ على المسلمين التعاون بترائي الهلال وإبلاغ الجهات المسؤولة عن رؤيته ﴾

(باللغة الأردية)

فتوى

محمد صالح المنجد حفظه الله

مراجعة

شفيق الرحمن ضياء الله المد ني

الناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

بسم الله الرحمن الرحيم

اگر انسان رمضان یا ذوالحجہ کا چاند دیکھ کر رؤیت ہلال کمیٹی یا ذمہ داران کو نہ بتائے تو کیا ہو گا ؟

الحمد لله:

جو شخص تيس شعبان يا تيس رمضان يا تيس شوال يا تيس ذوالقعده كى رات چاند ديكھتا ہے تو اسے اپنے ملك كى رؤيت ہلال كميٹى يا ذمہ دار محكمہ كو اطلاع دينى چاہيے، الاّ يہ كہ كسى اور كے ديكھنے سے چاند كى رؤيت ثابت ہو چكى ہو.

تا كہ وہ اللہ سبحانہ و تعالى كے اس فرمان پر عمل كر سكے:

(وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى) المائدة/٢

"اور تم نيكى و بھلائى اور تقوى كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرتے رہو"-

اور فرمان بارى تعالى ہے:

(فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا) التغابن /١٦

"اپنى استطاعت كے مطابق اللہ كا تقوى اختيار كرو، اور سنو اور اطاعت كرو -"

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" مسلمان شخص پر سمع و اطاعت واجب ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (١٨٣٩).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے:

" میں تمہیں اللہ کے تقوی کی وصیت کرتا ہوں اور اس بات کہ اگر تم پر غلام شخص بھی امیر بنا دیا جائے تو اس کی سمع و اطاعت کرو "

اور یہ سب کو معلوم ہے کہ ولی الامر اور حکمران عدل کی اعلی کمیٹی کے ذریعہ سب مسلمانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ جو شخص بھی چاند دیکھے وہ فورا محکمہ کو اطلاع کرے.

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم چاند دیكھ کر روزہ رکھو "

اور چاند دیكھ کر ہی عید الفطر مناؤ، اور اس کو دیكھ کر ہی عبادت کرو، اور اگر تم پر ابر آلود ہو جائے تو پھر تعداد پوری کرو "

اور ان احادیث پر اللہ کی توفیق کے بغیر عمل نہیں کیا جا سکتا، پھر جب تك مسلمان چاند دیکھنے میں ایك دوسرے کا تعاون نہ کریں، اور دیكھ کر ذمہ دار محکمہ اور رؤیت ہلال کمیٹی کو اطلاع نہ دیں تو ان احادیث پر عمل کرنا مشکل ہے.

لہذا جو شخص بھی چاند دیکھے تو وہ اس کے متعلق مخصوص محکمہ کو اس کی اطلاع دے، تو اس طرح شرعی احکام پر عمل ہو سکتا ہے، اور پھر یہ نیکی و تقوی میں تعاون بھی ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے " انتہی بتصرف

فضيلة الشيخ عبد العزيز بن باز ر حمہ الله .
دیکھیں: مجموع فتاوی و مقالات متنوعة (١٥ / ٧٠ - ٧٢) . اسلام سوال وجواب